نوجوانوں کو ویکسین کی قبل از وقت پیشکش

حکومت ویکسین کی حکمت عملی کو تبدیل کررہی ہے تاکہ 18 سال سے زائد عمر کے نوجوانوں کو 45 سال سے زائد عمر کے ہر شخص کی ویکسینیشن کے بعد ویکسین کی پیش کش کی جاسکے۔ متعدد بلدیات میں انفیکشن کے مستقل دباؤ کی وجہ سے ویکسین تقسیم کرنے پر بھی غور کیا جارہا ہے۔

وزیراعظم ایرنا سولبرگ کا کہنا ہے، کورونا وائرس کے خلاف جنگ میں ویکسین ہمارا سب سے اہم ہتھیار ہیں۔ ویکسینیشن روز مرہ کی زندگی اور زیادہ آزادی کی طرف واپس جانے کا راستہ ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ ناروے میں آبادی ویکسینیشن پروگرام کے لئے بڑی معاونت ظاہر کرتی ہے۔ اب تک پندرہ لاکھ نارویجن باشندوں کی ویکسینیشن کی جا چکی ہے۔ ہم سب سے زیادہ عمر والے گروپوں میں کم سے کم 90 فیصد ویکسینیشن کے قریب پہنچ رہے ہیں جن کو اب تک ترجیح دی گئ تھی۔

نوجوانوں کی قبل از وقت ویکسینیشن

حکومت نے ایف ایچ آئی کو مشن دیا ہے کہ وہ اس امر کو دیکھیں آیا نوجوانوں کو زیادہ ترجیح دینی چاہیے، اور 45 سال سے زائد عمر کے افراد کو ویکسین کی پیشکش کرنے کے بعد ویکسینیشن کی ترتیب بدلنے کا فیصلہ لیا ہے۔ اس کے بعد 18-24 سال اور 40-44 سال کی عمر کے گروپوں کو ایک ہی وقت میں ویکسین کی پیش کش کی جائے گی۔ ان کے بعد 39-25 سال کی عمر کے افراد کو ویکسین کی پیش کش کی جائے گی۔ یہ ادارہ برائے صحت عامہ کی سفارشات کے مطابق ہے۔ ورلنڈ کمیٹی نے بھی نوجوانوں کو ترجیح دینے کے حق میں بات کی۔ بلدیات میں نوجوانوں کی ویکسینیشن کب شروع ہوگی، اس میں اختلاف ہو سکتا ہے، لیکن کچھ بلدیات میں یہ جون کے آغاز سے شروع ہو جائے گا۔

۔ اس وبائی مرض کے دوران ، حکومت نے سب سے پہلے بچوں اور نوجوانوں کو ترجیح دی ہے۔ اگرچہ ہم نے ممکنہ حدتک ان کی حفاظت کرنے کی کوشش کی ہے ، لیکن اس کے باوجود بہت سے نوجوان ان اقدامات سے سخت متاثر ہوئے ہیں۔ گو کہ یہ بہت اہم ہے کہ نوجوان دوسروں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ رابطہ رکھ سکیں اور آزادانہ زندگی بسر کرسکیں، اس کے علاوہ نوجوانوں کی ویکسینیشن سے انفیکشن کے پھیلاؤ کو محدود کرنے میں مدد ملے گی، سولبرگ نے کہا۔

مضبوط جغرافیائی تقسیم کی اجازت

آج موس، سارس برگ، فریدکستاد، لورین سکوگ اور اوسلو کو ملک کے باقی حصوں کے مقابلے میں ویکسن کی 20 فیصد زیادہ خوراکیں مہیا کی جایئں گی۔نارویجن انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ نے اب 24 مشرقی میونسپلٹیوں کو زیادہ سے زیادہ ویکسین دینے کی سفارش کی ہے جن پر طویل عرصے سے انفیکشن کا دباؤ تھا۔ ایف ایچ آئی نے اب 24 مشرقی بلدیات کو زیادہ سے زیادہ ویکسین دینے کی سفارش کی ہے جہاں

انفیکشن کا دباو طویل عرصے سے تھا- ان کا مشورہ ہے کہ ان بلدیات کو توقع سے 80 فیصد زیادہ خوراکیں ملیں گی، جب تک کے 18 سال سے زائد عمر کے ہر فرد کو ویکسین کی پہلی خوراک نہیں مل جاتی۔

حکومت ویکسینوں کی مزید جغرافیائی تقسیم کے مشورے پر عمل کرنا چاہتی ہے۔ ایف ایچ آئی کا اندازہ ہے کہ 24 مشرقی بلدیات کو دی جانے والی اضافی 60 اور 80 فیصد خوراکیں ایک ہی جیسا فائدہ پہنچایئں گی۔ حکومت انفیکشن کا مستقل دباؤ رکھنے والی بلدیات کے لئے 60 فیصد مزید ویکسین مہیا کرنے کے حق میں ہے۔ اس سے جولائی میں دیگر بلدیات پر دباؤ کم ہوگا۔

وزیر اعظم ایرنا سولبرگ کا کہنا تھا، حکومت کے فیصلے میں اہم شرائط ہیں: ہمیں یہ یقینی بنانا ہو گا جن بلدیات کو جون اور جولائی کے آغاز میں کم خوراکیں موصول ہوں گی ان کے پاس جولائی کے آخر میں اسے دوہرانے کی صلاحیت ہونی چاہیے۔ ریاستی منتظمین کے ساتھ مل کر ، ہم بلدیات سے بات چیت کریں گے تاکہ اس بات کی جانچ کی جاسکے کہ جولائی کی چھٹیوں کے مہینے میں ویکسینیشن منصوبے کے مطابق چل سکتی ہے یا نہیں، اگر ہم تقسیم میں تبدیلی کریں، تو ہمیں پہلے یہ یقینی بنانا چاہئے کہ جب پوری آبادی کو ویکسین لگا دی جائے گی تو اس میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔

حکومت نے ایف ایچ آئی اور محکمہ برائے صحت سے بھی اس بات کا فوری جائزہ لینے کو کہا ہے کہ آیا فہرست بنانے کے بعد سے ہونے والی پیشرفت کی روشنی میں جن بلدیات کو زیادہ سے زیادہ خوراکیں ملنی چاہیں ان کی فہرست میں تازہ کاری کی جانی چاہئے، اور وباء کا پھوٹنا بھی۔

اس فہرست میں شامل 24 بلدیات میں انفیکشن کا دباؤ مستقل رہا ہے ، لیکن اس پر بھی غور کرنا چاہئے کہ کیا ایسی بلدیات ہیں جن میں بہت زیادہ انفیکشن کا دباؤ ہے جن کو ترجیح دی جانی چاہئے یا غیر جانبدار ہونا چاہئے تاکہ انہیں ابھی خوراکیں دینے کی ضرورت نہ پڑے ہے۔

ایف ایچ آئی کی تجویز کا مطلب ہے کہ 319 بلدیات کوکلیدی آبادی سے تقریبا 35 فیصد کم خوراکیں ملیں گی ، 7 ہفتوں تک کے عرصے میں۔ ان بلدیات کے باشندے ناروے کی آبادی کا نصف حصہ ہیں۔ 13 بلدیات کےلیے کوئی تبدیلی نہیں ملے گی۔

اس طرح کی تقسیم نو کا اندازہ ہے کہ جن بلدیات کو جون اور جولائی کے آغاز میں خوراک دینی پڑے گی ان کے پاس جولائی کے آخری حصے میں توقع سے کہیں زیادہ لوگوں کو ویکسن دینے کی گنجائش ہوگی ۔

یہ تقسیم جلد سے جلد بھی ہفتۃ 23 سے ممکن ہوگی۔

ہوئیؑ نے کہا، مضبوط تقسیم کا فائدہ یہ ہوگا کہ مستقل زیادہ انفیکشن کے دباؤ والی بلدیات کے باشندوں کو ویکسین کی پہلی خوراک تیزی سے موصول ہو سکے گی۔ اس سے ہم ان اقدامات میں آسانی سے نرمی پیدا کرنے کا باعث بن سکتے ہیں جو ان علاقوں میں بہت طویل عرصے سے ہیں، اور ملک کو ایک دوبارہ کھول پایئں گے۔

کچھ اضلاع میں انفیکشن کے اعلی دباؤ اور بلدیہ میں اعلی سطح کے اقدامات کی وجہ سے ، اوسلو کو ترجیحی اضلاع میں 45 سال سے کم عمر افراد کو ویکسین لگانے کا موقع ملے گا ، اور جب 45 سال سے زائد عمر کے تمام افراد کو ان اضلاع میں ویکسین کی پیشکش دی جا چکی ہو۔

کسی بھی پیشے کے گروہوں کو ویکسین لگانے کی ترجیح نہیں دی جاتی ہے

ادارہ برائے صحت عامہ بعض پیشہ ور گروہوں یا معاشرتی نگہداشت کا کام کرنے والے افراد کی ویکسینیشن کو ترجیح دینے کی سفارش نہیں کرتا ہے۔ حکومت نے اس سفارش پر عمل کیا ہے۔

محکمہ کے مطابق ، صحت سے متعلق عملہ کے علاوہ، معاشرتی نگہداشت کا کام کرنے والے گروہوں کی ترجیح ، بلدیات کے لئے کافی حد تک اضافی کام پیدا کرے گی جس میں ویکسینیشن کے عمل میں کوئی تیزی نہیں آئے گی۔

حقائق:

ایف ایچ آئی کی سفارش کے مطابق ، ان بلدیات کو کئ خوراکیں ملیں گی (تبدیلی کے تابع):

- آسکر
- بیرم
- درامن
- آندسوول
- ایینے بک
- فریدریکستاد (کوآج بنیادی تقسیم سے 20 فیصد زیادہ خوراکیں موصول ہوں گی)
- فروگن
- یردروم
- ہالدن
- اندرے اسوتفولد
- لییر
- لیلیے ستروم
- لورین سکوگ (کوآج بنیادی تقسیم سے 20 فیصد زیادہ خوراکیں موصول ہوں گی)
- موس (کوآج بنیادی تقسیم سے 20 فیصد زیادہ خوراکیں موصول ہوں گی)
- نانے ستاد

- نیتے دال
- نوردرے فولو
- اوسلو (کوآج بنیادی تقسیم سے 20 فیصد زیادہ خوراکیں موصول ہوں گی)
- ریلیینگن
- رودے
- سارس برگ (کوآج بنیادی تقسیم سے 20 فیصد زیادہ خوراکیں موصول ہوں گی)
- اولنساکر
- ویستبی
- اوس

ایف ایچ آئی کی سفارش کے مطابق ، ان بلدیات کو اتنی ہی مقدار میں خوراکیں ملیں گی جو پہلے کی طرح ہیں (تبدیلی سے مشروط):

- برگن
- فوردے
- ہامار
- کھونگسوینگر
- کریستیانساند
- لارویک
- نیس
- رینگے ریکے
- رینگساکر
- ساندنیس
- شیین
- ستاوانگر
- تھروندہائم

ملک کی دیگر 319 بلدیات کو خوراکیں دینی پڑے گی۔